احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 6

بدھ 6 فروری 2008ء

روزنامہ

MB/FD-10/FR ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 6 فروری 2008ء 27 محرم 1429 ہجری 6 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 30

بات سمجھاتے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب کوئی بات کرتے تو اسے تین بار دہراتے حتیٰ کہ وہ آپ سے سمجھ لی جاتی اور جب آپ کسی قوم کے پاس آتے تو اسے تین بار سلام کرتے۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب من اعاد الحدیث حدیث نمبر:93)

ابراہیمی دعا کے الفاظ اور خدا تعالیٰ کے قبولیت دعا کے الفاظ کی ترتیب میں فرق کی عظیم حکمت کا بیان

خدا تعالیٰ کا کلام ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ تب نجات پاؤ گے

انسان کی زندگی کا اصل مقصود عبادات اور احکامات کی حکمتیں تلاش کرنا نہیں بلکہ تزکیہ نفس ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم فروری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم فروری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیات 130 اور 152 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ یہ آیات جو تلاوت کی گئی ہیں ان میں پہلی حضرت ابراہیمؑ کی دعا ہے جس کا مضمون گزشتہ چند خطبات جمعہ سے چل رہا ہے اور دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ہم نے وہ رسول بھیج دیا جو اس دعا کی قبولیت کا نشان ہے۔ اس دعا کے مانگنے کے الفاظ میں اور خدا تعالیٰ کے قبولیت کے اعلان کے الفاظ میں ترتیب کا کچھ فرق ہے لیکن اس میں حکمت ہے اور حکیم خدا کا کوئی کام بھی بغیر حکمت کے نہیں ہوتا۔ عظیم رسول کی وہ اعلیٰ معیار کی چار خصوصیات جن کا کوئی مقابلہ نہیں صرف اور صرف آنحضرت ﷺ کی ذات کا ہی خاصہ تھیں۔ حضور انور نے حضرت ابراہیمؑ کی دعا کی ترتیب کا بعض دوسری آیات کریمہ کے ساتھ ملا کر بعض مفسرین کی اس بارے میں کی گئی تفاسیر اور اسی طرح حضرت مصلح موعودؓ کی اس قرآنی ترتیب میں فرق کے بارے میں نہایت لطیف تفسیر بیان کر کے بہت ہی خوبصورت انداز میں اس کی تشریح اور حکمت بیان فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا کہ کتاب اور حکمت کو آخر پر رکھ کر یہ اشارہ فرمایا گیا ہے کہ انسان کی زندگی کا اصل مقصود نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ وغیرہ احکامات کی حکمتیں تلاش کرنا نہیں بلکہ اصل مقصود تزکیہ نفس ہے اس لئے تزکیہ مقدم رکھا گیا ہے۔ صحابہؓ رسولؐ کا پہلے دن سے ہی تزکیہ ہو گیا تھا۔ اس تزکیہ کی ہی وجہ تھی کہ حکم آتے ہی شراب کے مٹکے توڑ دیئے اور کوئی دلیل نہیں مانگی گئی۔ تو اصل چیز دلوں کی پاکیزگی ہے جو اس عظیم رسولؐ نے کی۔ حضور انور نے حضرت ابوبکرؓ کے ایمان لانے کا واقعہ بیان فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ تزکیہ کے بعد تعلیم کتاب کو حکمت پر مقدم کیا گیا ہے کیونکہ اعلیٰ ایمان والا شخص یہ دیکھتا ہے کہ اس کے محبوب کا کیا حکم ہے۔ وہ دلیلوں کی تلاش میں نہیں رہتا بلکہ سمعنا و اطعنا کہتا ہے کیونکہ اس کا اصل مقصود تو محبوب حقیقی کی رضا حاصل کرنا ہے جو اس پیارے نبیؐ کے ساتھ جڑ کر اس کے کہے ہوئے لفظ لفظ پر عمل کرنے سے ملتی ہے۔ پس نبی کا تزکیہ کرنا، اس کا حکم دینا اور اس حکم کو ماننا اور نبی کی باتیں سن کر اپنے دلوں کو پاک کرنے کی کوشش یہ کامل الایمان لوگوں کا شیوہ ہے۔ پس یہ خاصہ ہے آنحضرتؐ کی لائی ہوئی تعلیم کا جو ہر قسم کی طبائع اور مزاج کے لوگوں کے لئے مکمل تعلیم ہے۔ فرمایا کہ ہمیں حکمتوں کے بجائے پہلے ایمان میں مضبوطی پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ پھر حکمتیں بھی سمجھ آ جاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا کلام ہمیں یہی سکھلاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ تب نجات پاؤ گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں محکمات اور متشابہات کا ذکر کیا ہے۔ محکم آیات دے کر اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان فرمایا کہ وہ باتیں بھی میں نے اتاری ہیں جنہیں تم پہلے نہ جانتے تھے اور وہ باتیں بھی ہیں جو پہلی شریعتوں میں بھی آ چکی ہیں۔ بعض ایسی ہیں جو واضح ہیں اور بعض ایسی ہیں جن پر سوچنے کی ضرورت ہے۔ پس وہ عزیز خدا ایسے تزکیہ شدہ لوگوں کے دلوں کے دروازے کھولتا اور انہیں حکمت کے موتی اکٹھے کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ سورۃ الجمعہ کی آیت نمبر 3 کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس آیت کا ماحصل یہ ہے کہ خدا وہ ہے جس نے ایسے وقت میں رسول بھیجا کہ لوگ علم اور حکمت سے بے بہرہ ہو چکے تھے اور علوم حکمیہ دینیہ جن سے تکمیل نفس ہو اور نفوس انسانیہ علمی اور عملی کمال کو پہنچیں بالکل گم ہو گئے تھے اور لوگ خدا اور اس کی صراط مستقیم سے بہت دور جا پڑے تھے تب ایسے وقت میں خدا تعالیٰ نے اپنا رسول اُمّی بھیجا اور اس رسولؐ نے ان کے نفسوں کو پاک کیا، معجزات سے مرتبہ یقین کامل تک پہنچایا اور خداشناسی کے نور سے ان کے دلوں کو روشن کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ کبھی اس تعلیم سے روگردانی کرنے والے نہ ہوں اور کبھی اپنے دلوں کی پاکیزگی ختم کرنے والے نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

اعلان برائے مریضان بیرون ربوہ

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کارڈیالوجسٹ اتوار، سوموار اور بدھ کو شعبہ مریضان (OPD) میں مریضوں کا معائنہ کیا کریں گے۔ بیرون از ربوہ مریضوں سے درخواست ہے کہ آنے سے قبل درج ذیل فون نمبرز پر فون کر کے کنفرم کر لیں تاکہ دقت کا سامنا نہ ہو۔

فون نمبر 047-6216010,12

047-6215190 آپریٹر کیلئے (صفر) ڈائل کریں۔

اوقات کار بیرونی مریضان 8 بجے صبح تا 2 بجے دوپہر

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

مالی اعانت کی ضرورت

نظام جماعت کے تحت غریب بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے آپ کی مالی اعانت کی بھرپور ضرورت ہے۔ اس کیلئے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ''امداد طلباء'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔

آپ اس کار خیر میں کس حد تک اعانت کر سکتے ہیں؟ یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 10 فروری 2008ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خطبہ جمعہ

آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ سے آپ کے مختلف پُرحکمت فیصلوں اور ارشادات کی روشن مثالوں کا تذکرہ

آنحضرت ﷺ کا ہر عمل، ہر نصیحت، ہر بات، ہر لفظ اپنے اندر حکمت لئے ہوئے ہے۔

بعض دفعہ بڑی معمولی باتیں دوسروں کی ٹھوکر کا باعث بن جاتی ہیں تو ایسی صورت میں وضاحت کرکے شکوک کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ دوسرا ٹھوکر سے بچے اور اپنے ایمان کو ضائع ہونے سے بچائے۔

شیخوپورہ کے ایک نوجوان ہمایوں وقار ابن سعید احمد صاحب ناصر کی قربانی کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 14 دسمبر 2007ء بمطابق 14 فتح 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج مَیں اللہ تعالیٰ کی صفات سے سب سے زیادہ حصہ پانے والے یا اس طرح کہہ سکتے ہیں کہ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کے رنگ میں سب سے زیادہ رنگین ہونے والے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کے وہ مظہر حقیقی جن سے زیادہ کوئی انسان اللہ تعالیٰ کا رنگ اپنے اوپر نہیں چڑھا سکتا، یعنی حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ کا صفت حَکِیْم کے حوالے سے ذکر کروں گا۔ آپؐ اللہ تعالیٰ کے وہ پیارے ہیں جن کی پیدائش زمین و آسمان کی پیدائش کی وجہ بنی۔ جن پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔ پس آپؐ کا مقام اور آپؐ کے مبارک کلمات کی اہمیت ایسی ہے کہ ایک مومن کی ان پر نظر رہنی چاہئے۔ ایک تو وہ تزکیۂ نفس کے لئے تعلیم اور حکمت کی باتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آپؐ کے ذریعہ ہمیں بتائیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔)(سورۃ البقرہ آیت نمبر 152) جیسا کہ ہم نے تمہارے اندر تمہیں میں سے تمہارا رسول بھیجا ہے جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور اس کی حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ان باتوں کی تعلیم دیتا ہے جن کا تمہیں پہلے کچھ علم نہ تھا۔

دوسرے آپؐ کے حکم، قول، عمل اور نصیحت جو روزمرہ کے معمولات سے لے کر قومی معاملات تک پھیلی ہوئی ہیں جس میں آپؐ کی ہر ایک بات، ہر عمل، ہر نصیحت، ہر کلمہ، ہر لفظ جو ہے وہ اپنے اندر حکمت لئے ہوئے ہے۔ اور دراصل تو آپؐ کا قول، عمل اور نصائح جو قرآن کریم کی پُرحکمت تعلیم ہیں، اس کی تفسیر ہیں جو آپؐ کے ہر قول اور فعل میں جھلکتی ہیں۔ پس یہ اُسوہ حسنہ جو ہمارے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہر قول و فعل کو پُرحکمت بنانے کے لئے بھیجا ہے۔ یہی ہے جس کے پیچھے چل کر ہم حکمت و فراست کے حامل بن سکتے ہیں۔ یَتْلُوْا عَلَیْکُمْ اٰیٰتِنَا کہہ کر اللہ تعالیٰ نے اس بات کی تصدیق کر دی کہ تمہیں پاک کرنے اور تمہارے فائدے کے لئے یہ نبی جو بھی تمہیں سناتا ہے وہ یا ہمارا اصل کلام ہے جو سنایا جاتا ہے یا اس کی وضاحت ہے۔ اس لئے اس نبی کی کوئی بات بھی ایسی نہیں ہے جسے تم سمجھو کہ بے مقصد اور حکمت سے خالی ہے۔ اور پھر یہ نبی صرف تمہیں حکم نہیں دیتا کہ ایسا کرو۔ ایسا نہ کرو۔ نصیحت نہیں کرتا بلکہ عملی نمونے بھی دکھاتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ اس اسوۂ حسنہ پر عمل کرو جو اللہ تعالیٰ کے اس پیارے نبی ﷺ نے قائم فرمایا۔ پس ہر مومن کو آنحضرت ﷺ کی ہر بات کو سمجھنا چاہئے اور اس پر غور کرنا چاہئے۔ اگر واضح طور پر سمجھ نہ بھی آئے تو یہ ایمان ہو کہ یقیناً اس میں کوئی حکمت ہے اور ہمارے فائدے کے لئے ہے۔ یہی سوچ ہے جو ایک مومن کی شان ہونی چاہئے، مومن کے اندر ہونی چاہئے۔

اب مَیں آنحضرت ﷺ کی چند احادیث پیش کرتا ہوں جس میں مختلف امور بیان فرماتے ہوئے آپؐ نے ہماری عملی تربیت بھی فرمائی ہے۔

سب سے پہلے تو یہ حدیث پیش کرتا ہوں۔ ایک حدیث میں آپؐ فرماتے ہیں کہ (۔) (سنن ابن ماجہ۔ کتاب الزھد۔ باب الحکمۃ) حضرت ابوہریرہؓ سے یہ روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا حکمت اور دانائی کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے۔ جہاں کہیں وہ اسے پاتا ہے وہ اس کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

اس میں جہاں یہ واضح فرمایا کہ حکمت کی بات کہیں سے بھی ملے خواہ وہ غیر مذہب والے سے ملے، غریب سے ملے، بچے سے ملے، تمہارے خیال میں کوئی جاہل ہے، کم پڑھا لکھا ہے اس سے ملے، لیکن یہ دیکھو کہ بات کیا ہے۔ اگر حکمت ہے تو اس کو اپنا لو کیونکہ تم اس کے حقدار ہو۔ اسے تکبر سے رَدّ نہ کرو یا یہ نہ سمجھو کہ جو کچھ مجھے پتہ ہے وہی سب کچھ ہے۔ بلکہ غور کرتے ہوئے اسے اختیار کرو۔

اب دیکھیں وہ ایک بچے کی حکمت کی بات ہی تھی جو اس نے بزرگ کو کہی تھی۔ واقعہ آتا ہے بارش میں ایک بچہ چلا جا رہا تھا تو بزرگ نے کہا کہ دیکھو بچے آرام سے چلو کہیں پھسل نہ جانا۔ بچے نے کہا کہ اگر مَیں پھسلوں گا تو صرف مجھے چوٹ لگے گی لیکن آپ تو قوم کے راہنما ہیں، روحانی راہنما ہیں۔ آپ اگر پھسلے تو پوری قوم کے پھسلنے کا خطرہ ہے، متأثر ہونے کا خطرہ ہے۔ تو بڑی حکمت کی بات ہے جو ایک بچے کے منہ سے نکلی۔

دوسرے اس طرف توجہ دلائی کہ ایک مومن کو فضولیات سے بچتے ہوئے حکمت کی باتوں کی تلاش رہنی چاہئے۔ اگر اس سوچ کے ساتھ ہم اپنی زندگی گزاریں گے تو بہت سی لغویات اور فضول باتوں سے بچ جائیں گے۔

پھر آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ حدیث میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رشک دو آدمیوں کے متعلق جائز ہے۔ ایک وہ آدمی جسے اللہ نے

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مال دیا ہوا اور وہ اسے راہِ حق میں خرچ کرتا رہے۔ اور ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے حکمت عطا کی ہو اور وہ اس کے ذریعہ سے فیصلے کرتا ہے اور اُسے دوسروں کو سکھاتا ہے۔

(صحیح بخاری باب الاغتباط فی العلم والحکمۃ)

اس میں مومنوں کے ذمے یہ کام بھی کر دیا کہ حکمت کو آگے بھی پھیلاؤ۔ حاصل بھی کرو اور پھر آگے پھیلاؤ تمہارے تک محدود نہ رہ جائے۔ اگر کوئی پُرحکمت اور علم کی بات ہے تو مومن کی شان یہی ہے کہ اسے آگے پھیلاتا چلا جائے تاکہ حکمت و فراست قائم کرنے والا معاشرہ قائم ہو۔ ایسی مجالس جن میں حکمت کی باتیں ہوتی ہوں آنحضرت ﷺ نے اُنہیں نِعْمَ الْمَجْلِس کا نام دیا ہے۔

عون بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ (بن مسعود) نے کہا کہ کیا ہی عمدہ وہ مجلس ہے کہ جس میں حکمت والی باتیں پھیلائی جاتی ہیں۔ یہ براہ راست آنحضرت ﷺ کی طرف تو روایت نہیں ہے۔ لیکن یہ انہوں نے سنا اور فرمایا کہ کیا ہی عمدہ مجلس ہے جس میں حکمت کی باتیں پھیلائی جائیں اور جس میں رحمت کی امید کی جاتی ہے۔

(سنن الدارمی ۔ باب من هاب الفتیامخافة)

تو یہ ہماری مجالس کے معیار ہونے چاہئیں اور اللہ تعالیٰ کا حکم بھی یہی ہے کہ لغو مجالس سے اٹھ جاؤ۔ ایسی مجالس سے بھی اٹھ جاؤ جہاں دین کے خلاف باتیں ہو رہی ہوں۔ مذہب پر منفی تبصرے ہو رہے ہوں۔ خدا تعالیٰ کی ذات کے متعلق فضول باتیں ہو رہی ہوں۔ اگر تمہارے علم میں ہے تو سمجھانے کے لئے اور اس لئے کہ کچھ لوگوں کا بھلا ہو جائے اور یا جو کوئی بھی صاحب علم ہیں وہ ایسے لوگوں کو سمجھانے کے لئے اگر ایسی مجلس میں بیٹھ جاتے ہیں تو ٹھیک ہے لیکن اگر دیکھیں کہ یہ لوگ صرف ڈھٹائی سے کام لے رہے ہیں، سمجھنا نہیں چاہتے تو پھر ایسی مجلس سے اٹھ جانے کا اللہ تعالیٰ کا بھی حکم ہے۔ کیونکہ پھر فرشتے ایسی مجلسوں پر لعنت بھیجتے ہیں۔ اور ایک مومن کو تو ایسی مجلس کی تلاش ہونی چاہئے جس میں حکمت کی باتیں ہوں۔

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میرے لئے رسول اللہ ﷺ نے دو مرتبہ یہ دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مجھے حکمت عطا کرے۔ (سنن الترمذی ۔ کتاب المناقب باب مناقب عبداللہ بن عباسؓ) آپؐ کے نزدیک اس کی اتنی اہمیت تھی۔ یہ اتنا بڑا تحفہ تھا کہ آپؐ نے دعا دی۔

پھر علم اور حکمت کے بارے میں آنحضرت ﷺ کا ایک اور انداز جس کا جنگی قیدیوں کے سلسلہ میں روایت میں ذکر آتا ہے، یہ ہے کہ حضور ﷺ نے ان قیدیوں کو جو لکھنا پڑھنا جانتے تھے انہیں اختیار دیا کہ اگر وہ انصار کے دس بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں تو آزاد ہوں گے۔ چنانچہ بچے جب لکھنے پڑھنے کے قابل ہو جاتے تھے تو ان قیدیوں کو جو جنگی قیدی تھے، آزاد کر دیا جاتا تھا۔ (طبقات لابن سعد۔ جلد 2 صفحہ 260)۔ یہ اہمیت تھی آپؐ کی نظر میں علم کی۔

حکمت کے ایک معنی علم بھی ہیں کیونکہ علم دماغ روشن کرنے کا باعث بنتا ہے۔ جہالت کو ختم کرتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اس حکمت کے پیش نظر یہ حکم دیا تھا کہ دماغ روشن ہوں گے تو بہترین طریق پر .... کا پیغام آگے پہنچا سکیں گے۔ اگر آپ ﷺ کے ذہن میں یہ بات ہوتی جس کا آج کل آپ ﷺ پر الزام لگایا جاتا ہے کہ نعوذ باللہ آپ تلوار کے زور پر ساری دنیا کو زیر نگیں کرنا چاہتے تھے تو یہ حکم پھر آپؐ کبھی نہ دیتے کہ جو اتنے بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھا دے گا اس کو آزادی مل جائے گی۔ بلکہ اس کی جگہ یہ ہوتا کہ اگر جرمانہ دے کر رہائی نہیں پا سکتے تھے تو اگر کوئی قیدی لڑائی کا خاص قسم کا ہنر اور فن جانتا ہے تو وہ سکھائے گا تو رہائی ہو گی۔ لیکن آپؐ نے تو علم و حکمت کی طرف اپنی .... کو توجہ دلائی۔

پس ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ آج ہمارے غالب آنے کے ذرائع بھی علم و حکمت ہی ہیں۔ .... کے لئے ایسے ذرائع استعمال کئے جائیں جو حکمت سے پُر ہوں۔ اس لئے علم سیکھنے کی طرف بھی ضرور توجہ ہونی چاہئے۔ اس بارے میں خدا تعالیٰ نے ہمیں قرآن میں بھی حکم فرمایا ہے جیسا کہ فرماتا ہے۔ (۔) (النحل: 126)۔ اپنے ربّ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دے اور ان سے ایسی دلیل کے ساتھ بحث کر جو بہترین ہو۔ یقیناً تیرا ربّ ہی اسے جو اس کے راستے سے بھٹک چکا ہو سب سے زیادہ جانتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کا بھی سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔

پس یہ حکم ہے (۔) کرنے والوں کو کہ موقع محل کے لحاظ سے حکمت سے بات کرو۔ دوسرے کے بارے میں بھی صحیح علم ہو تاکہ صحیح دلیل کے ساتھ جواب دے سکو اور صرف خشک دلیلوں اور کج بحثی میں نہ پڑو۔ مومن کو حکمت اور فراست ہوتی ہے اور علم کے ساتھ یہ بڑھتی ہے۔ اگر ڈھٹائی نظر آئے دوسرے فریق میں تو جیسے کہ پہلے بھی مَیں نے کہا تھا، حکمت یہی ہے کہ پھر ایسی مجلس سے اٹھ جاؤ اور اللہ تعالیٰ کا حکم بھی یہی ہے یا بحث ختم کر دو جب تک کہ دوسرا فریق دلیل اور حکمت سے بات کرنے پر تیار نہ ہو اور یہی طریق عموماً (۔) میں دوسرے کے دل کو نرم کرنے اور بات سننے کا ذریعہ بنتا ہے اور بنے گا۔ باقی یہ کہ ہدایت کس کے حصہ میں آتی ہے کہ نہیں یہ اللہ تعالیٰ کو ہی پتہ ہے۔ ہمارا کام حکمت سے پیغام پہنچاتے چلے جانا ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے جسے ہم مختلف مضامین کے ساتھ کئی دفعہ پڑھ چکے ہیں، سن چکے ہیں۔ علی بن حسین سے روایت ہے کہ حضرت صفیہؓ زوجہ مطہرہ رسول کریم ﷺ نے بتایا کہ ایک دفعہ وہ آنحضرت ﷺ کو ملنے گئیں جبکہ آپؐ مسجد میں رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھے ہوئے تھے۔ رات کے وقت کچھ دیر باتیں کیں اور پھر وہ واپس جانے لگیں۔ رسول کریم ﷺ دروازے تک چھوڑنے گئے۔ جب آپ مسجد کے دروازے تک پہنچیں جو حضرت اُمّ سلمہ کے حجرہ کے ساتھ تھا تو انصار میں سے دو شخص ان دونوں کے پاس سے گزرے اور رسول اللہ ﷺ کو سلام کر کے تیزی سے چل پڑے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ٹھہرو۔ یہ صفیہ بنت حُیی ہے۔ ان دونوں نے کہا سبحان اللہ یا رسول اللہ! اور یہ بات ان دونوں کو گراں گزری۔ آپؐ نے فرمایا: یقیناً شیطان انسان کے جسم میں خون کے دوڑنے کی طرح دوڑتا ہے اور میں ڈرا کہ وہ تمہارے دلوں میں بدگمانی نہ ڈالے۔ (صحیح بخاری ۔ کتاب الادب۔ باب التکبیر والتسبیح عند التعجب)

اب دیکھیں بدظنی سے بچانے کے لئے آپؐ نے فوری طور پر یہ پُرحکمت فیصلہ فرمایا۔ یہ سبق ہے کہ دوسرے کو کسی بھی قسم کی ٹھوکر لگنے سے بچانے کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ اگر کوئی اتنا ہی بدقسمت ہے کہ جس نے بدظنیوں پر اڑے رہنا ہے تو اور بات ہے ورنہ ہر ایک کو دوسرے کو بچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ خاص طور پر عہدیداران کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہئے کسی بھی صورت میں کوئی ایسی حرکت نہ ہو جو کسی کی ٹھوکر کا باعث بنے۔ ضروری نہیں کہ بڑے بڑے معاملات ٹھوکر کا باعث بنتے ہیں بعض دفعہ بڑی معمولی باتیں دوسرے کی ٹھوکر کا باعث بن جاتی ہیں تو ایسی صورت میں وضاحت کر کے شکوک کو دُور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ دوسرا ٹھوکر سے بچے اور اپنے ایمان کو ضائع ہونے سے بچائے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ دوسرے گھروں میں اجازت لے کر داخل ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (النور: 28) یعنی اپنے گھروں کے سوا کسی دوسرے کے گھر میں بغیر اجازت اور سلام کے داخل نہ ہو۔ یہ بڑا پُرحکمت اور اعلیٰ اخلاق کی طرف توجہ دلانے والا حکم ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت سہلؓ بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کے حجرے کے سوراخ میں سے اندر جھانکا جبکہ نبی کریم ﷺ کنگھی سے سر کھجا رہے تھے یا کنگھی کر رہے تھے۔ تو آپؐ نے فرمایا اگر مجھے معلوم ہو جاتا کہ تُو جھانک رہا ہے تو مَیں یہ کنگھی تیری آنکھ میں چبھوتا۔ پھر فرمایا دیکھنے کی وجہ سے ہی گھر میں اجازت لے کر داخل ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ (صحیح بخاری۔ کتاب الدیات۔ باب من اطلع فی بیت قوم ففقئوا) تو آنحضرت ﷺ کو یہ برداشت نہیں تھا کہ جن اعلیٰ اخلاق کو قائم کرنے کے لئے آپ آئے ہیں اور جس پُرحکمت تعلیم کو پھیلانے کے لئے آپؐ آئے ہیں کوئی اس سے ذرا بھی پرے ہٹنے والا ہو۔ آپؐ نے بڑی سختی سے اُس جھانکنے والے کا نوٹس لیا اور اُسے بڑے سخت الفاظ میں تنبیہ فرمائی کہ اگر

مجھے پتہ لگ جاتا تو میں یہ کنگھی تیری آنکھ میں چبھو دیتا۔

پھر ایک حکم ہے اللہ تعالیٰ کا کہ مومن اس پر توکل کریں۔ لیکن بعض اس کو غلط سمجھتے ہیں اور جو اسباب اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائے ہیں ان کا استعمال نہیں کرتے اور اسی طرح آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ایک دفعہ ہوا کہ اسباب کے استعمال نہ کرنے کے بارے میں پوچھا۔ کیونکہ یہ حکمت سے عاری بات ہے۔ اسباب بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائے ہوئے ہیں اس لئے ان کا استعمال ضروری ہے۔ تو ایسے پوچھنے والے ایک شخص نے جب حضرت رسول کریم ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کیا مَیں اونٹ کا گھٹنا باندھ کے خدا پر توکل کروں یا اونٹ کو کھلا چھوڑ دوں اور خدا پر توکل کروں تو حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا اِعْقِلْھَا وَتَوَکَّلْ۔ اونٹ کا گھٹنا باندھو اور توکل کرو۔

(سنن الترمذی کتاب صفة القیامة والرقائق)

پھر قومی معاملات میں آپؐ کے پُرحکمت فیصلے تھے۔ غزوۂ اُحد میں سب جانتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے ایک پُرحکمت فیصلہ کو نہ ماننے کی وجہ سے مسلمانوں کو نقصان پہنچا اور خود آنحضرت ﷺ کی ذات کو بھی جسمانی نقصان پہنچا، زخم آئے، دانت شہید ہوا۔ مسلمانوں کی جنگ کے بعد جو حالت تھی گو کہ اس کو شکست تو نہیں کہنا چاہئے لیکن فتح حاصل کرتے کرتے پانسہ پلٹ گیا تھا۔ بہرحال جب جنگ ختم ہوئی تو مسلمانوں کا زخموں اور تھکن کی وجہ سے بہت برا حال تھا تو ’’غزوۂ اُحد کے اگلے دن جب کہ رسول کریم ﷺ اپنے صحابہ کے ہمراہ مدینہ پہنچ چکے تھے تو رسول کریم ﷺ کو یہ اطلاع ملی کہ کفار مکہ دوبارہ مدینہ پر حملہ آور ہونے کی تیاری کر رہے ہیں۔ کیونکہ بعض قریش ایک دوسرے کو یہ طعنے دے رہے تھے کہ نہ تو تم نے محمد (ﷺ) کو قتل کیا (نعوذ باللہ) اور نہ مسلمان عورتوں کو لونڈیاں بنایا اور نہ ان کے مال و متاع پر قبضہ کیا۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے ان کے تعاقب کا فیصلہ فرمایا۔ حضور ﷺ نے اس بات کا اعلان کروایا کہ ہم دشمن کا تعاقب کریں گے اور اس تعاقب کے لئے میرے ساتھ صرف وہ صحابہؓ شامل ہوں گے جو گزشتہ روز غزوۂ اُحد میں شامل ہوئے تھے‘‘۔ (الطبقات الکبریٰ لابن سعد۔ جلد دوم صفحہ 274۔ غزوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حمراء الاسد)

یہ آپؐ کا ایک پُرحکمت فیصلہ تھا کہ مسلمانوں کا حوصلہ بلند رہے۔ وہ لوگ جو جنگ سے آئے ہیں، تقریباً ہاری ہوئی صورت حال تھی، وہ مایوس نہ ہو جائیں کہیں۔ ان کے حوصلے بھی بلند رہیں اور دشمن پر رعب بھی پڑے کہ یہ نہ سمجھو کہ تم فتح حاصل کر کے گئے ہو بلکہ یہ تو معمولی سا پانسہ پلٹ گیا تھا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جب یہ تعاقب میں گئے تو دشمن کو جرأت نہ ہوئی کہ واپس مڑیں اور حملہ کریں۔ وہ چلے گئے۔

اللہ تعالیٰ نے کیونکہ آپؐ کو تمام دنیا کی راہنمائی اور حکمت کے لئے مبعوث فرمانا تھا۔ اس لئے آپ کو زمانہ نبوت سے پہلے ہی پُرحکمت تعلیم پھیلانے کے لئے حکیم خدا نے تیار کر لیا تھا اور آپ کے فیصلے نبوت سے پہلے بھی ایسے تھے جن کو لوگ پسند کرتے تھے۔ ان میں سے ایک واقعہ جو تعمیر کعبہ کا واقعہ ہے اس کا ذکر آتا ہے کہ حجر اسود کی تنصیب کے لئے قبائل کا باہم اختلاف ہو گیا اور نوبت آپس میں جنگ تک پہنچ گئی۔ چار پانچ دن تک اس کا کوئی حل نظر نہیں آ رہا تھا۔ ایک دن قریش جمع ہوئے اور آپس میں مشورہ کیا تو ابوامیہ بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مکتوم، جو قریش کے سب سے بوڑھے شخص تھے اس نے کہا کہ اے قریش آپس میں یہ طے کر لو کہ تمہارے اس اختلاف کا وہ شخص فیصلہ کرے گا جو کل سب سے پہلے بیت اللہ میں آئے گا۔ چنانچہ انہوں نے یہ تجویز مان لی اور اگلے روز انہوں نے دیکھا کہ سب سے پہلے بیت اللہ میں داخل ہونے والے رسول اللہ ﷺ تھے۔ چنانچہ انہوں نے آپؐ کو دیکھا اور کہا یہ امین آ گیا۔ ہم خوش ہو گئے۔ یہ محمد ﷺ ہیں۔ چنانچہ وہ ان کے پاس پہنچے اور قریش نے اپنا سارا جھگڑا آپؐ کو بتایا تو آپؐ نے فرمایا کہ ایک کپڑا لاؤ۔ چنانچہ آپؐ کو کپڑا پیش کیا گیا۔ آنحضور ﷺ نے کپڑا بچھایا اور حجر اسود کو اٹھا کر اس چادر پر رکھ دیا۔ پھر آپؐ نے ہر قبیلہ کے سردار کو کہا کہ اس چادر کا کونہ پکڑ لو اور پھر سب مل کر حجر اسود کو اٹھاؤ اور اس کی جگہ کے قریب لے کر آؤ۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور آپؐ نے پھر وہاں سے اٹھا کر حجر اسود کو اس کی اصل جگہ پر رکھ دیا‘‘۔ آپؐ نے یہ ایسا پُرحکمت فیصلہ کیا تھا جس نے وہاں ان قبائل کو قتل و غارت سے بچا لیا۔ ان کی جنگیں تو پھر سالہا سال تک چلتی تھیں۔ پتہ نہیں کتنے قتل ہو جاتے اور کب تک ہوتے چلے جاتے۔

آپؐ کو حکمت سے خدا تعالیٰ نے کس طرح بھرا۔ اس کے بارہ میں ایک روایت آتی ہے۔ حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوذرؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مَیں مکّہ میں تھا کہ میرے گھر کی چھت کھولی گئی اور جبرائیلؑ نازل ہوئے۔ انہوں نے میرا سینہ کھولا۔ پھر اسے آبِ زمزم سے دھویا۔ پھر ایک سونے کا طشت لائے جو کہ حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا تھا۔ پھر اسے میرے سینے میں انڈیل دیا۔ پھر اسے بند کر دیا۔ پھر میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے ورلے آسمان کی طرف لے گئے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب الصلاة باب کیف فرضت الصلاة فی الاسراء)

ہشام بن زیدؓ بن انس روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے حضرت انسؓ بن مالک کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ ایک یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا اور اس نے اَلسَّامُ عَلَیْکَ کہا یعنی تجھ پر ہلاکت ہو۔ آپؐ نے اس کے جواب میں فرمایا عَلَیْکَ۔ تم پر۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں پتہ چلا ہے کہ اس نے کیا کہا تھا۔ پھر آپؐ نے بتایا کہ اس نے اَلسَّامُ عَلَیْکَ کہا تھا۔ صحابہؓ نے یہودیوں کی یہ حرکت دیکھی تو آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا ہم اس کو قتل نہ کر دیں۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا نہیں، اسے قتل نہ کرو اہل کتاب میں سے کوئی شخص جو تمہیں سَلام کہے تو تم اس کو ’’وَعَلَیْکُم‘‘ کہہ کر جواب دے دیا کرو۔ (صحیح بخاری۔ کتاب استتابة المرتدین والمعاندین وقتالھم۔ باب اذا عرض الذمی وغیرہ بسَبّ النبیّ ولم یصرح نحو قوله السام علیك)۔ بجائے اس کے کہ جھگڑا فساد لڑائیاں پیدا ہوں مختصر جواب دو اور جھگڑوں سے بچو۔

سعید بن ابی سعید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ نے نجد کی طرف مہم بھیجی جو بنوحنیفہ کے ایک شخص کو قیدی بنا کر لائے۔ جس کا نام ثُمامہ بن اثال تھا۔ صحابہؓ نے اسے مسجد نبوی کے ستون کے ساتھ باندھ دیا۔ رسول کریم ﷺ اس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اے ثمامہ! تیرے پاس کیا عذر ہے یا تیرا کیا خیال ہے کہ تجھ سے کیا معاملہ ہوگا۔ اس نے کہا میرا ظن اچھا ہے۔ اگر آپؐ مجھے قتل کر دیں تو آپؐ ایک خون بہانے والے شخص کو قتل کریں گے۔ اگر آپؐ انعام کریں تو آپ ایک ایسے شخص پر انعام کریں گے جو کہ احسان کی قدردانی کرنے والا ہے۔ اور اگر آپؐ مال چاہتے ہیں تو جتنا چاہے لے لیں۔ یہاں تک اگلا دن چڑھ آیا۔ آپؐ پھر تشریف لائے اور ثمامہ سے پوچھا کیا ارادہ ہے؟ چنانچہ ثمامہ نے عرض کیا مَیں تو کل ہی آپؐ سے عرض کر چکا تھا کہ اگر آپؐ انعام کریں تو آپؐ ایسے شخص پر انعام کریں گے جو کہ احسان کی قدردانی کرنے والا ہے۔ آپؐ نے اس کو وہیں چھوڑا یہاں تک کہ تیسرا دن چڑھ آیا۔ آپؐ نے فرمایا اے ثمامہ تیرا کیا ارادہ ہے؟ اس نے عرض کی جو کچھ مَیں نے کہنا تھا کہہ چکا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے آزاد کر دو۔ ثمامہ مسجد کے قریب کھجوروں کے باغ میں گیا، غسل کیا اور مسجد میں داخل ہو کر کلمہ شہادت پڑھا اور کہا اے محمد ﷺ بخدا مجھے دنیا میں سب سے زیادہ ناپسند آپؐ کا چہرہ ہوا کرتا تھا اور اب یہ حالت ہے کہ مجھے سب سے زیادہ محبوب آپؐ کا چہرہ ہے۔ بخدا مجھے دنیا میں سب سے زیادہ ناپسند آپ کا دین ہوا کرتا تھا لیکن اب یہ حالت ہے کہ میرا محبوب ترین دین آپؐ کا لایا ہوا دین ہے۔ بخدا مَیں سب سے زیادہ ناپسند آپ کے شہر کو کرتا تھا۔ اب یہی شہر میرا محبوب ترین شہر ہے۔ آپؐ کے گھڑسواروں نے مجھے پکڑ لیا جب کہ مَیں عمرہ کرنا چاہتا تھا۔ آپؐ اس کے بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے خوشخبری دی اور اسے عمرہ کرنے کا حکم فرمایا۔ جب وہ مکّہ پہنچا تو کسی نے کہا کیا تو صابی ہو گیا ہے؟ تو اس نے

جواب دیا کہ نہیں مَیں محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آیا ہوں۔

(بخاری کتاب المغازی۔باب وفد بنی حنیفه وحدیث ثمامة بن اثال)

تو آپؐ نے تین دن تک اسے اسلام کی تعلیم سے آگاہ کرنے کا بڑا پُر حکمت طریقہ اختیار فرمایا تا کہ یہ دیکھ لے کہ مسلمان کس طرح عبادت کرتے ہیں۔کتنا ان میں خلوص ہے۔اپنے ربّ کے آگے کس طرح گڑگڑاتے ہیں۔کس طرح رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشق و محبت کا اظہار کرتے ہیں۔اور کیا تعلیم آپ ﷺ اپنے ماننے والوں کو دیتے ہیں۔کوئی براہ راست تبلیغ نہیں تھی۔ صرف روزانہ یہ پوچھتے تھے کہ کیا ارادہ ہے تا کہ دیکھیں کہ اس کو اثر ہوا ہے کہ نہیں اور تیسرے دن آپؐ کے نورِ فراست نے یہ پہچان لیا کہ اب اس میں نرمی آگئی ہے۔اس لئے بغیر کسی اقرار کے اس کو چھوڑ دیا اور پھر جو نتیجہ نکلا اس سے ثابت ہوا کہ آپؐ کا خیال صحیح تھا۔اس نے اسلام قبول کرلیا۔

پھر صلح حدیبیہ کا ایک واقعہ ہے کس طرح آپؐ کی قیافہ شناسی تھی اور حکمت سے آپؐ نے ایک کام کروادیا جس کا قریش کے ایک سردار پر اثر ہوا۔جب صلح حدیبیہ کے دوران عروہ بن مسعود نے واپس جا کر قریش کو بتایا (اس کو حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے سیرۃ خاتم الانبیاء میں اپنے انداز سے بیان فرمایا ہے) کہ لوگو! مَیں نے دنیا میں بہت سفر کیا ہے۔بادشاہوں کے دربار میں بھی شامل ہوا ہوں قیصر و کسریٰ کے سامنے بطور وفد کے بھی پیش ہوا ہوں مگر خدا کی قسم جس طرح مَیں نے محمد ﷺ کے صحابیوں کو محمد ﷺ کی عزت کرتے دیکھا ہے ایسا مَیں نے کسی اور جگہ نہیں دیکھا۔ عروہ کی یہ گفتگو سن کر قبیلہ بنو کنانہ کے ایک رئیس نے جس کا نام حُلَیس بن علقمہ تھا قریش سے کہا کہ اگر آپ لوگ پسند کریں تو مَیں محمد ﷺ کے پاس جاتا ہوں۔انہوں نے کہا ہاں جاؤ دیکھو۔کوئی فیصلہ کر کے آؤ۔چنانچہ یہ شخص حدیبیہ میں آیا اور جب آنحضور ﷺ نے اُسے دُور سے آتے دیکھا تو صحابہؓ سے فرمایا کہ یہ شخص جو ہماری طرف آ رہا ہے ایسے قبیلے سے تعلق رکھتا ہے جو قربانی کے منظر کو پسند کرتا ہے۔فوراً آپؐ نے یہ پُر حکمت فیصلہ فرمایا۔اور حکم دیا۔(کیونکہ آپؐ جنگ و جدل کو نہیں چاہتے تھے اور نہ وہاں جنگ و جدل کے لئے گئے تھے بلکہ امن سے حج کرنا چاہتے تھے)۔آپؐ نے فرمایا کہ فوراً اپنی قربانی کے جانوروں کو اکٹھا کر واور سامنے لاؤ تا کہ اسے پتہ لگے اور احساس ہو کہ ہم کس غرض سے آئے ہیں۔چنانچہ صحابہؓ اپنے قربانی کے جانوروں کو ہنکاتے ہوئے اور تکبیر کی آواز بلند کرتے ہوئے سامنے جمع ہو گئے کیونکہ آپؐ نے فرمایا تھا کہ یہ جس قبیلے سے تعلق رکھتا ہے یہ لوگ قربانی کے مناظر کو بہت پسند کرتے ہیں۔اس لئے آپؐ نے فوراً یہ فیصلہ فرمایا کہ ان کی طبیعت کے مطابق فوراً عمل کیا جائے اور صحابہؓ اپنی قربانی کی بھیڑوں کو ہانکتے ہوئے اور تکبیر کی آواز بلند کرتے ہوئے جمع کر کے اس کے سامنے لے آئے۔جب اس نے یہ نظارہ دیکھا تو کہنے لگا سبحان اللہ! سبحان اللہ! یہ تو حاجی لوگ ہیں۔انہیں بیت اللہ کے طواف سے کس طرح روکا جا سکتا ہے۔ چنانچہ وہ جلد ہی قریش کی طرف واپس لوٹ گیا اور قریش کو کہنے لگا کہ مَیں نے دیکھا ہے کہ مسلمانوں نے اپنے جانوروں کے گلوں میں قربانی کے ہار باندھ رکھے ہیں اور ان پر قربانی کے نشان لگائے ہوئے ہیں۔پس یہ کسی طرح مناسب نہیں کہ انہیں طواف کعبہ سے روکا جائے۔لیکن بہر حال کیونکہ اس وقت کفار کی، قریش کی دو مختلف رائیں تھیں۔ایک اجازت دینا چاہتا تھا۔دوسرا نہیں چاہتا تھا۔اس لئے بہر حال اس سال فیصلہ یہی ہوا کہ حج نہیں ہوگا اور بعد میں اللہ تعالیٰ نے اس کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ (ماخوذ از سیرت خاتم النبیین حصہ سوم۔صفحہ 758)

پھر فتح مکّہ کے موقع پر بھی تاریخ میں ابوسفیان کا ایک واقعہ درج ہے۔حضرت مصلح موعود نے اسے اپنے انداز میں بیان فرمایا ہے۔جب ابوسفیان گرفتار ہو کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔تو محمد رسول ﷺ نے اسے فرمایا: ''مانگو کیا مانگتے ہو''۔کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپؐ اپنی قوم پر رحم نہیں کریں گے۔آپؐ تو بڑے رحیم و کریم ہیں اور پھر مَیں آپؐ کا رشتہ دار بھی ہوں ، بھائی ہوں اور میرا کوئی اعزاز بھی ہونا چاہئے کیونکہ اب مَیں مسلمان بھی ہو گیا ہوں۔آپؐ نے فرمایا اچھا جاؤ مکّہ میں اعلان کر دو کہ جو شخص ابوسفیان کے گھر میں گھسے گا اسے پناہ دی جائے گی۔ کہنے لگا یا رسول اللہ میرے گھر میں کتنے لوگ آ جائیں گے۔اتنا بڑا شہر، میرے گھر میں کتنے لوگ امن پائیں گے۔آپؐ نے فرمایا کہ اچھا جاؤ۔جو شخص خانہ کعبہ میں چلا جائے گا اسے امان دی جائے گی۔ابوسفیان نے کہا یا رسول اللہ ﷺ خانہ کعبہ بھی چھوٹی سی جگہ ہے کتنے لوگ اس میں چلے جائیں گے پھر بھی لوگ رہ جائیں گے۔آپؐ نے فرمایا اچھا جو اپنے گھر کے دروازے بند کرلیں گے انہیں بھی پناہ دی جائے گی۔اس نے کہا یا رسول اللہ گلیوں والے جو ہیں وہ بیچارے کیا کریں گے؟ تو آپؐ نے فرمایا اچھا؟ آپؐ نے ایک جھنڈا بنایا اور فرمایا کہ یہ بلالؓ کا جھنڈا ہے۔ابی رویحہؓ ایک صحابی تھے۔آپؐ نے مدینہ میں جب مہاجرین اور انصار کی آپس میں مواخات شروع کی تھی اور ایک دوسرے کا بھائی بھائی بنایا تھا، تو ابی رویحہ کو بلالؓ کا بھائی بنایا تھا۔مصلح موعود لکھتے ہیں یہ ان کی اپنی رائے ہے کہ شاید اس وقت بلالؓ وہاں نہیں تھے یا کوئی اور مصلحت تھی تو بہر حال آپؐ نے بلالؓ کا جھنڈا بنایا اور ابی رویحہ کے سپرد کر دیا جو انصاری تھے اور فرمایا کہ یہ بلالؓ کا جھنڈا ہے۔یہ اسے لے کر چوک میں کھڑا ہو جائے اور اعلان کر دے کہ جو اس جھنڈے تلے کھڑا ہو جائے گا، جھنڈے تلے آ جائے گا اس کی بھی جان بخشی کر دی جائے گی۔ابوسفیان نے کہا ٹھیک ہے۔اب کافی ہے۔ مجھے اجازت دیں۔مَیں جا کر اعلان کرتا ہوں۔

تو کیونکہ قریش مکّہ کا جو سردار تھا وہ خود ہی ہتھیار پھینک چکا تھا۔اس لئے گھبراہٹ کی کوئی ایسی بات تو تھی نہیں۔وہ مکّہ میں داخل ہوا اور اس نے اعلان کر دیا کہ اپنے اپنے گھروں کے دروازے بند کر لو اور کوئی باہر نہ نکلے۔خانہ کعبہ میں چلے جاؤ اور یہ بلالؓ کا جھنڈا ہے جو اس کے نیچے آ جائے ان سب کو پناہ دی جائے گی۔ان سب کی جان بخشی جائے گی اور کچھ نہیں کہا جائے گا۔لیکن اپنے ہتھیار باہر لا کر پھینک دو۔تو لوگوں نے اپنے ہتھیار باہر لا کر پھینکنا شروع کر دیئے اور حضرت بلالؓ کے جھنڈے تلے جمع ہونا شروع ہو گئے۔

اس واقعہ کا حضرت مصلح موعود نے یہ تجزیہ کیا ہے کہ اس میں جو سب سے عظیم الشان بات ہے وہ بلالؓ کا جھنڈا ہے کہ رسول کریم ﷺ بلالؓ کا جھنڈا بناتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جو شخص بلالؓ کے جھنڈے کے نیچے کھڑا ہو جائے گا اسے پناہ دی جائے گی حالانکہ سردار تو محمد رسول اللہ ﷺ تھے۔مگر آنحضرت ﷺ نے اپنا کوئی جھنڈا کھڑا نہیں کیا۔آپؐ کے بعد قربانی کرنے والے حضرت ابوبکرؓ تھے، حضرت عمرؓ تھے، حضرت عثمانؓ تھے، حضرت علیؓ تھے، لیکن کسی کا بھی جھنڈا کھڑا نہیں کیا گیا۔ اس کے بعد خالد بن ولیدؓ تھے اور لیڈر تھے سردار تھے وہاں کسی کا جھنڈا نہیں بنایا۔آنحضرت ﷺ نے اگر جھنڈا بنایا تو حضرت بلالؓ کا بنایا۔آپ فرماتے ہیں کہ اس کی وجہ کیا تھی۔اس کی وجہ یہ تھی کہ خانہ کعبہ پر جو حملہ ہونے لگا تھا، ابوبکرؓ دیکھ رہے تھے کہ جن کو مارا جانے والا ہے وہ اس کے بھائی بند ہیں۔انہوں نے خود بھی کہہ دیا تھا کہ یا رسول اللہ! کیا اپنے بھائیوں کو ماریں گے۔وہ ان ظلموں کو بھول چکے تھے جو مسلمانوں پر کئے جاتے تھے۔حضرت عمرؓ تھے تو انہوں نے بظاہر آنحضرت ﷺ کی خدمت میں یہی عرض کیا کہ ان کافروں کو ماریں، ان سے بدلہ لیں لیکن دل میں یہی کہتے ہوں گے کہ ہمارے بھائی ہیں۔اگر بخشے جائیں تو اچھا ہے۔اسی طرح حضرت عثمانؓ ہیں، علیؓ ہیں یا باقی جو سردار تھے سب کی رشتہ داریاں اور ہمدردیاں کسی نہ کسی صورت میں مکہ کے رہنے والوں کے ساتھ تھیں۔صرف ایک شخص تھا جس کی مکّہ میں کوئی رشتہ داری نہیں تھی۔جس کی مکّہ میں کوئی طاقت نہیں تھی۔جس کا مکّہ میں کوئی ساتھی نہ تھا اور اس کی بیکسی کی حالت میں اس پر وہ ظلم کیا جاتا تھا جو نہ ابوبکرؓ پہ ہوا، نہ حضرت عمرؓ پہ ہوا، نہ حضرت علیؓ پر ہوا، نہ حضرت عثمانؓ پر ہوا اور نہ آنحضرت ﷺ پر۔مکّہ میں اس طرح ہوا کہ جلتی اور تپتی ہوئی ریت پر حضرت بلالؓ کو ننگا لٹا دیا جاتا تھا۔ان کو ننگا کر کے تپتی ریت پر لٹایا جاتا تھا۔پھر کیلوں والے جوتے پہن کر نوجوان ان کے سینے پر ناچتے تھے اور کہتے تھے کہ کہو خدا کے سوا اور کئی معبود ہیں۔کہو محمد رسول اللہ جھوٹے ہیں، (نعوذ باللہ) اور جب وہ مارتے تھے تو بلال آگے سے اپنی حبشی زبان میں یہی کہتے تھے اَسْھَدُاَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّااللّٰہ......... وہ آگے سے یہی جواب دیتے تھے کہ جتنا مرضی ظلم کر لو مَیں نے جب دیکھ لیا کہ خدا ایک ہے تو دو کس طرح

کہہ دوں اور جب مجھے پتہ ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں تو مَیں کس طرح کہوں کہ وہ نہیں ہیں، وہ جھوٹے ہیں۔ اس پر وہ انہیں اور مارتے تھے۔ گرمیوں میں اور سردیوں میں بھی ننگا کر کے پتھروں پر گھسیٹتے تھے۔ اُن کی کھال زخمی ہو جاتی تھی۔ چمڑا اکھڑ جاتا تھا لیکن وہ ہمیشہ یہی کہتے تھے کہ اَشْھَدُاَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّااللّٰہ .... اور محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں۔ تو حضرت بلالؓ کے دل میں یہ خیال آ سکتا تھا یا آیا ہو گا کہ آج ان بوٹوں کا بدلہ لیا جائے گا۔ آج اُن ماروں کا معاوضہ مجھے ملے گا۔ لیکن آنحضرت ﷺ نے جب ابوسفیان کو یہ فرمایا کہ جو تمہارے جھنڈے تلے آ جائے، جو خانہ کعبہ میں آ جائے، دروازے بند کر لے ان سب کو معاف کیا جاتا ہے۔ تو بلالؓ کے دل میں یہ خیال آیا ہو گا کہ اپنے بھائیوں کو معاف کر رہے ہیں اچھا کر رہے ہیں لیکن میرا بدلہ کس طرح لیا جائے گا؟ کیونکہ وہ دن ایسا تھا کہ اس دن صرف اس شخص کو تکلیف پہنچ سکتی تھی جس کا وہاں کوئی نہیں تھا اور جس پر بے انتہا ظلم ہوئے تھے۔ تو آنحضرت ﷺ نے حضرت بلالؓ کے بدلے کا ایک نیا طریقہ نکالا۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت بلالؓ کے ظلموں کا مَیں بدلہ لوں گا اور ایسا بدلہ لوں گا کہ جس سے میری نبوت کی شان بھی باقی رہے اور بلال کا دل بھی خوش ہو جائے۔ آپ نے فرمایا بلالؓ کا جھنڈا کھڑا کرو اور مکّہ کے سردار جو جوتیاں لے کر حضرت بلالؓ کے سینے پر ناچا کرتے تھے، جو اُن کے پاؤں میں رسّی ڈال کے انہیں گھسیٹا کرتے تھے، جو انہیں تپتی ریت پر لٹاتے تھے کہ کہہ دو کہ اللہ ایک نہیں ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ اللہ کے رسول نہیں ہیں، تبھی تمہاری جان بچے گی اور تم آزادی سے زندگی گزار سکو گے۔ اُن کے لئے آنحضرت ﷺ نے اعلان فرمایا کہ اس بلالؓ کے جھنڈے تلے جمع ہو جاؤ جس پر تم ظلم کیا کرتے تھے اور آج اس بلالؓ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر ہی تمہاری جان بھی بچے گی اور تمہارے بیوی بچوں کی جان بھی بچے گی۔ تو حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ مَیں سمجھتا ہوں کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے، جب سے انسان کو طاقت حاصل ہوئی ہے اور جب سے کوئی انسان دوسرے انسان سے اپنے خون کا بدلہ لینے کے لئے تیار ہوا ہے، اس کو طاقت ملی ہے اس قسم کا عظیم الشان بدلہ کسی انسان نے نہیں لیا۔ بلالؓ کا جھنڈا خانہ کعبہ کے سامنے میدان میں گاڑا گیا اور عرب کے وہ روٴسا جو اُنہیں پیروں کے نیچے مسلا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ بولتا ہے کہ نہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ اللہ کے رسول نہیں ہیں اور جھوٹے ہیں، وہی لوگ اب دوڑ دوڑ کر اپنے بیوی بچوں کے ہاتھ پکڑ کر اور لا لا کر بلال کے جھنڈے تلے جمع کر رہے تھے تا کہ ان کی جان بچ جائے تو یہ بدلہ لیا جا رہا تھا۔ اُس وقت بلالؓ کا دل اور ان کی جان کس طرح محمد رسول ﷺ پر نچھاور ہو رہی ہو گی۔ وہ کہتے ہوں گے کہ خبر نہیں کہ مَیں نے ان کفّار سے بدلہ لینا تھا کہ نہیں، یا لے بھی سکتا تھا یا نہیں لیکن اب وہ بدلہ لیا گیا ہے کہ ہر شخص جس کی جوتیاں میرے سینے پر پڑتی تھیں اس کے سر کو آنحضرت ﷺ نے میری جوتی پر جھکا دیا ہے۔

(ماخوذ از سیر روحانی صفحہ 560 تا 563)

پھر اس پُرحکمت فیصلے نے بلالؓ کے جھنڈے تلے آنے والوں کو یہ بھی بتا دیا کہ وہ جسے تم غلام سمجھتے تھے وہ جس کا کوئی قبیلہ، کوئی رشتہ دار مکّہ میں نہیں تھا۔ وہ جسے ایک حقیر اور پاؤں کی ٹھوکر سے اڑانے والا شخص سمجھ کر تم نے اس پر ظلم کی انتہا کر دی تھی۔ آج سن لو اور دیکھ لو کہ طاقت والے تم نہیں، غالب تم نہیں، عزیز تم نہیں، عزیز تو بلالؓ کا خدا ہے۔ عزیز تو محمد رسول ﷺ کا خدا ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ تو اس عزیز حکیم خدا کی صفات اپنائے ہوئے ہیں اور یہ صفات اپنائے ہوئے ہیں۔ اس طرح غلبہ کے بعد بدلہ لیتے ہیں جس میں تکبر اور نخوت نہیں۔ ہوش و حواس سے عاری ہو کر دشمن کو تہس نہس نہیں کرتے بلکہ حکمت سے ایسے فیصلے کرتے ہیں جس میں بدلہ بھی ہے اور تمہیں اپنی غلطیوں کا احساس دلانے کی طرف توجہ بھی ہے۔ آج حکمت کا تقاضا ہے کہ اس عزیز خدا کی پہچان کروانے کے لئے تمہاری نظروں میں جو کمترین انسان تھا بلکہ تم اسے جانوروں سے بھی بدتر سمجھتے تھے اس کے جھنڈے کے نیچے جمع ہونے کے لئے تمہیں کہا جائے تا کہ تمہیں یہ بھی احساس ہو کہ جب تم بلال کے لئے ظلم کی بھٹیاں جلاتے تھے اور اپنے زُعم میں اپنے آپ کو عزیز سمجھتے تھے اور خیال کرتے تھے کہ اس ذلیل اور حکمت سے عاری شخص پر ظلم کرو تو یہ اپنے دین سے پھر جائے گا۔ اُس دین سے پھر جائے گا۔ جو تمہارے خیال میں حکمت سے عاری دین ہے۔ اُن ظالموں کا سرغنہ ابوالحکم کہلاتا تھا اور اُس کے حکم سے یہ سارے ظلم ہوتے تھے۔ مکّہ والوں کو یہ بتانے کے لئے بھی یہ پُرحکمت فیصلہ تھا کہ تم جو اپنے آپ کو عقلمند سمجھتے تھے۔ تم جو نام نہاد ابوالحکم کے پیچھے چل پڑے تھے جو حقیقت میں ابوجہل تھا۔ تم جو خدا کو عزیز خیال نہیں کرتے تھے بلکہ اپنے بتوں کو ہر چیز پر غالب سمجھتے تھے آج دیکھ لو کہ حکمت اور عزت تمہارے پاس تمہارے سرداروں کے پاس یا تمہارے بتوں کے پاس ہے یا اس سے بے آسرا اور دنیا کی نظر میں اُس حبشی غلام کے پاس ہے جس نے اپنی فراست، دل کی صفائی اور حکمت سے اس نور کو پہچان لیا جو خدا کی طرف سے آیا اور جس کے مقدر میں غلبہ تھا۔ پس آج اس غلام کے جھنڈے تلے آ جاؤ جو عزیز اور حکیم خدا کو مانتا ہے۔ وہ بلالؓ جس کی حکمت اپنے ربّ کے رنگ میں رنگین ہو کر مزید نکھر آئی ہے۔ پس آج اس حکمت کو بھی سمجھ لو کہ طاقت کوئی چیز نہیں۔ ظالم کبھی نہیں پنپتا اور کبھی ہمیشہ نہیں رہتا۔ انسان کو اگر اشرف المخلوقات بنا کر اللہ تعالیٰ نے صاحبِ حکمت و فراست بنایا ہے تو اس کا صحیح استعمال کرو اور دوسرے انسان کے ذہن و دل اور مذہبی آزادی پر قبضہ نہ کرو۔ دوسروں کے جذبات کا خیال رکھو کہ یہ نہ کرنا حکمت سے عاری لوگوں کی باتیں ہیں۔

پس آنحضرت ﷺ نے یہ عمل دکھا کر قریش مکّہ اور روٴسائے مکّہ کو یہ باور کرا دیا کہ حکمت کا تقاضا یہی ہے کہ عزیز صرف خدا کی ذات کو سمجھو۔ اگر کوئی حالات کی مجبوریوں کی وجہ سے تمہارے زیرِ نگیں ہے تو اس کو غلامی کی زنجیروں میں اس طرح نہ جکڑو کہ کل جب حالات بدل جائیں جس کا کسی کو علم نہیں کہ کل کیا ہونے والا ہے تو پھر تم زندگی کی بھیک مانگتے پھرو۔ پس رسول اللہ ﷺ نے یہ اعلان فرما کر اس پُرحکمت فیصلے سے جہاں قریش مکہ کو سزا سے بچایا وہاں عملاً یہ اعلان بھی فرما دیا کہ غلامی کا بھی آج سے خاتمہ ہے۔ ظلموں کا بھی آج سے خاتمہ ہے۔ آج لَاتَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ کا اعلان صرف میرا نہیں بلکہ میرے ماننے والوں کا بھی ہے۔ ماننے والوں میں سے اُن کمزور لوگوں کا بھی ہے جو تمہاری غلامی کے عرصہ میں تمہارے ظلموں کی چکی میں پستے رہے۔ اس حسین اور پُرحکمت فیصلے نے بلال کو بھی احساس دلا دیا کہ اے وہ کمزور انسان جس نے کئی سال پہلے فراست اور حکمت سے کام لیتے ہوئے اللہ کے پیغمبر ﷺ کو پہچانا تھا۔ آج جب کہ تیری حکمت مزید نکھر آئی ہے ان سے یہ انتقام لے کہ جو تیرے جھنڈے تلے جمع ہوں انہیں اپنے جھنڈے تلے جمع کر کے محمد رسول اللہ کے جھنڈے تلے جمع کرا اور جو تیرے آگے جھکنے والے ہیں۔ جو تیرے قدموں پر جھکنے والے ہیں انہیں خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے والا بنا دے۔ اور پھر دنیا نے بعینہٖ یہ نظارہ دیکھا اور اسی طرح ہوتے دیکھا کہ وہ لوگ جو یہ ظلم کرتے تھے مسلمانوں پر اور اللہ کے مقابلے میں بت بنائے ہوئے تھے وہی اللہ کے آگے جھکنے والے بن گئے۔

آج احمدی بھی یاد رکھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نظارہ دہرایا جانے والا ہے اور ہم نے کسی سے دشمنی کا بدلہ ظلم اور انتقام سے نہیں لینا بلکہ وہ راستہ اختیار کرنا ہے جو ہمارے سامنے رسول اللہ ﷺ نے اپنے اُسوہ سے پیش فرمایا۔ .... ظلم احمدیوں پر ہوتے ہیں مختلف ملکوں میں جہاں (۔) حکومتیں ہیں یا علماء کا زور ہے زیادہ ہوتے ہیں۔ آج بھی ایک افسوس ناک اطلاع ہے شہادت کی۔ یہ شیخوپورہ کے ایک نوجوان ہمایوں وقار ابن سعید احمد صاحب ناصر ہیں ان کو 7 ردسمبر کو شیخوپورہ میں نامعلوم افراد نے ...... کر دیا۔ اپنی دکان پر بیٹھے ہوئے تھے اور وہ آئے اور فائر کر کے .... کر دیا۔ ان کی عمر 32 سال تھی۔ بڑے شریف النفس تھے اور خدام الاحمدیہ شیخوپورہ کے فعال رکن تھے۔ ناظم تربیت نومبائعین تھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان .... کا خون ضرور رنگ لائے گا اور لانے والا ہے۔ اس کی تو ہمیں کوئی فکر نہیں ہے .... جو پہلے واقعات ہیں ان سے سبق حاصل کرنا چاہئے کہ اس حد تک نہ بڑھو کہ بعد میں تم لوگوں کو شرمندگی ہو۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر عطا فرمائے۔ ابھی انشاء اللہ نمازوں کے بعد مَیں ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھوں گا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76699 میں طاہرہ احمد

زوجہ عامر شکیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/650 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم احمد ولد علم دین۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 76700 میں خالد جاوید

ولد مقبول احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1965ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 ایکڑ زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/622 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان جاوید ولد خالد جاوید

مسل نمبر 76701 میں ہُمائل ناز سلیم

بنت محمد سلیم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-8-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہُمائل ناز سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم والد موصی گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 76702 میں رضوان احمد

ولد عبد الصمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ناصر ولد اللہ بخش ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد وسیم زاہد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 76703 میں مظفر محمود

ولد شیخ خالد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ہارون ولد محمد الیس اختر۔ گواہ شد نمبر 2 شفقت احمد ولد چوہدری محمد سلیمان اختر

مسل نمبر 76704 میں احسان اللہ

ولد ثناء اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ ولد ثناء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 76705 میں توقیر احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمر رشید ملک ولد وحید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 عمران ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 76706 میں عمر رشید ملک

ولد وحید احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر رشید ملک۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد چوہدری حاتم علی۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بھٹی ولد عبد الباسط بھٹی

مسل نمبر 76707 میں بلال احمد

ولد حیدر علی ظفر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/630 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 حیدر علی ظفر والد موصی

مسل نمبر 76708 میں طاہرہ شاہد

زوجہ شاہد منصور تاثیر قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 437 گرام اندازاً مالیتی -/6118 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد منصور تاثیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 76709 میں شکیل احمد

ولد ناصر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 76710 میں خورشید احمد مرزا

ولد مرزا محمد امین قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-8-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خورشید احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 افضال احمد ولد میاں غلام علی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بھٹی ولد اللہ یار خان بھٹی

مسل نمبر 76711 میں منصور احمد

ولد منظور احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی اندازاً -/300000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد ولد منظور احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد شاہد ولد رشید احمد

مسل نمبر 76712 میں ثریا رشید

زوجہ شمس الحق قوم ککے زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/2070 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا رشید۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الحق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمن انور ولد لطف الرحمن شاکر

مسل نمبر 76713 میں شکیل احمد

ولد فضل احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 15 مرلہ واقع شالامار ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا 1/3 حصہ (2) ادھار دی گئی رقم -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر 01-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد عبد المجید۔ گواہ شد نمبر 2 طارق کریم عارف ولد عبد السمیع عارف

مسل نمبر 76714 میں مدیحہ مقصود

زوجہ شاہد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر

دی گئی ہے(1) طلائی زیور 127 گرام مالیتی -/1694یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 76715 میں حامد احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم (پیشہ ورانہ) عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1022یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 76716 میں نسیم احمد خالد

ولد چوہدری عبدالحئی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر محمود احمد ولد میاں عارف محمد (مرحوم)

مسل نمبر 76717 میں نوید شہزاد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ پیشہ ورانہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/435یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 7-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم علی ولد ظفر علی۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 76718 میں روبینہ یاسمین

زوجہ مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 303 گرام مالیتی -/4550یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ رانجھا ولد مولوی احمد علی صادق۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 76719 میں مبارک احمد

ولد جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ رانجھا ولد مولوی احمد علی صادق۔ گواہ شد نمبر 2 احسان قادر رانجھا ولد اکرام اللہ رانجھا

مسل نمبر 76720 میں مدثر احمد انور

ولد مشرف احمد انور قوم شیخ قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ولد بشارت اللہ

مسل نمبر 76721 میں محمد مزمل انور

ولد مشرف احمد انور قوم شیخ قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مزمل انور۔ گواہ شد نمبر 1 طارق کریم عارف ولد عبدالسمیع عارف گواہ شد نمبر 2 مشرف احمد انور والد موصی

مسل نمبر 76722 میں مشرف احمد انور

ولد محمد احمد انور قوم شیخ قریشی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین برقبہ 4 راکیڑ واقع گوادر مالیتی اندازاً -/400000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/690یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشرف احمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 76723 میں طاہرہ مشتاق

زوجہ محمد مشتاق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 48 تولے مالیتی -/5765یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالغفار ولد خدا بخش

مسل نمبر 76724 میں آفاق احمد مشتاق

ولد محمد مشتاق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفاق احمد مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد شاہد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مشتاق والد موصی

مسل نمبر 76725 میں کاشف نسیم

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد چوہدری حاتم علی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 شاہد منصور تاثیر ولد منصور احمد تاثیر

مسل نمبر 76726 میں مبارک احمد

ولد محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ ولد ثناء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ ولد ثناء اللہ

مسل نمبر 76727 میں ظفر اقبال ناصر

ولد اللہ بخش ارشد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/535یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اقبال ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ ناصر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رضوان ولد محمد اعظم

مسل نمبر 76728 میں احمد محمود طاہر

ولد اللہ بخش ارشد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد محمود طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رضوان ولد محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ناصر ولد اللہ بخش ارشد

مسل نمبر 76729 میں مومنہ عصمت

بنت محمد افضل قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 38 گرام مالیتی اندازاً 494یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مومنہ عصمت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 76730 میں منصورہ جبین

بنت محمد افضل قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 11 گرام مالیتی 143یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 76731 میں نسیم ہمایوں احمد

ولد عارف احمد قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم ہمایوں احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف نوید خاں ولد محمد اشرف خاں

مسل نمبر 76732 میں شکیل احمد

ولد عارف احمد قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف نوید خاں ولد محمد اشرف خاں

مسل نمبر 76733 میں انیلہ احمد

بنت عارف احمد قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف نوید خاں ولد محمد اشرف خاں

مسل نمبر 76734 میں Alia Afsheen Sajid

زوجہ سلمان محمد ساجد قوم...... پیشہ Area lead Analyst عمر 27 سال بیعت 1978ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی -/12100 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت Earning مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Alia Afsheen Sajid۔ گواہ شد نمبر 1 سلمان محمد ساجد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 Usman.I.Ghuman

مسل نمبر 76735 میں محمد شریف شاد

ولد چوہدری عمردین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 22 مرلہ مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (2) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/6600000 روپے (3) بینک بیلنس (ربوہ میں) -/100000 روپے (4) بینک بیلنس (ربوہ میں) -/5000 امریکن ڈالر (5) نقد رقم -/5000 کینیڈین ڈالر (6) کار مالیتی -/5000 کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/400 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف شاد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاد ولد محمد شریف شاد۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد شاہد ولد چوہدری عمردین

مسل نمبر 76736 میں حبیب الرحمٰن

ولد فضل الرحمٰن قوم اعوان پیشہ ڈاکٹر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/250000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 ڈالر سالانہ بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد چوہدری ولد چوہدری خدابخش۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد شاہ ولد سید بشیر احمد شاہ

مسل نمبر 76737 میں Zaid Choudhary

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت Work Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zaid Choudhary۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری نذیر علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 ھشام ملک ولد ملک سیف الرحمٰن

مسل نمبر 76738 میں عطیہ بشریٰ راجہ

زوجہ راجہ فضل الرحمٰن قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/560000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ بشریٰ راجہ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ فضل الرحمٰن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد باجوہ ولد عطاء اللہ باجوہ

مسل نمبر 76739 میں Samina Mian

زوجہ اطہر ندیم میاں قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/12800 کینیڈین ڈالر (2) مشترکہ فیملی مکان میں حصہ -/250000 کینیڈین ڈالر (3) حق مہر اداشدہ -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samina Mian۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری نذیر علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 اطہر ندیم میاں خاوند موصیہ

مسل نمبر 76740 میں شیراز سعید بگر

ولد مبشر سعید بگر قوم بگر پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز سعید بگر۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم محمود ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی ولد سید اختر ایچ علوی

مسل نمبر 76741 میں آسیہ نثار

زوجہ تنویر احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/6400 کینیڈین ڈالر (2) حق مہر -/10000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ نثار۔ گواہ شد نمبر 1 عمران علوی گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 76742 میں Nada Nasir Rana

بنت فرخ محمود رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 گرام مالیتی 296 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nada Nasir Rana۔ گواہ شد نمبر 1 فراز احمد ولد ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک غلام احمد ولد ملک محمد دین

مسل نمبر 76743 میں ہبۃ النور رانا

بنت فرخ محمود رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 گرام مالیتی 296 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہبۃ النور رانا۔ گواہ شد نمبر 1 فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک غلام احمد

مسل نمبر 76744 میں صباحت شبنم رانا

بنت فرخ محمود رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 گرام مالیتی 296 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباحت شبنم رانا۔ گواہ شد نمبر 1 فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک غلام احمد

مسل نمبر 76745 میں Mohammad Ibtisam Janjua

ولد محمد شفیع قوم...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس ایک ملین روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد ابتسام جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد راجپوت ولد چوہدری احمد جان راجپوت۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف ولد محمد شریف

مسل نمبر 76746 میں شازیہ نورین رحمٰن

زوجہ ڈاکٹر حبیب الرحمٰن قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/7000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نورین رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد چوہدری ولد چوہدری خدا بخش۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد شاہ ولد سید بشیر احمد شاہ

مسل نمبر 76747 میں راجہ فضل الرحمٰن

ولد راجہ عبدالمجید قوم گکھڑ راجہ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/225000 کینیڈین ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) زمین برقبہ 2 کنال واقع دارالعلوم شرقی ربوہ (3) انڈسٹریل یونٹ مالیتی -/100000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (4) انڈسٹریل یونٹ مالیتی -/49000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مہار ولد چوہدری غلام اللہ مہار۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار مہار ولد مسعود احمد مہار

مسل نمبر 76748 میں

Mahmud Naser Siddiqi

ولد محمد عبدالحئی صدیقی قوم صدیقی سید پیشہ طالب علم عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد پراپرٹی مالیتی -/1150000 کینیڈین ڈالر جس پر بینک قرض -/890000 کینیڈین ڈالر ہے۔ نوٹ:۔ ایک پراپرٹی میں 1/2 حصہ ہے جبکہ دوسری مکمل میرے نام ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmud Naser Siddiqi۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 76749 میں اسفند سلیمان احمد

ولد محمد شریف قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسفند سلیمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد دار کے ملک۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ملک

مسل نمبر 76750 میں

Noor-E- Saba Ahmad

زوجہ Amir Masood Ahmad قوم ناگی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/4000 کینیڈین ڈالر (2) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/3338 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Noor-E-Saba Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد ولد چوہدری نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Amir Masood Ahmad خاوند موصیہ

مسل نمبر 76751 میں

Amtul Hye Susan Malik

بنت Hafiz Malik قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Hye Susan Malik۔ گواہ شد نمبر 1 Hafiz Malik والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان

مسل نمبر 76752 میں سعدیہ چوہدری

بنت چوہدری منور اسلم قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور اسلم والد موصیہ

مسل نمبر 76753 میں لبیبہ مجید

بنت مجید احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبیبہ مجید۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد والد موصیہ

مسل نمبر 76754 میں وقاص تیمور

ولد تیمور وہاب قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت Co-op Student مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص تیمور۔ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد شہزادا احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزادا احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 76755 میں وقاص احمد

ولد چوہدری صادق علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر حلیم چوہدری گواہ شد نمبر 2 مشتاق اے شفیق

مسل نمبر 76756 میں عرفان احمد شاہین

ولد ادریس شاہین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 شہزادا احمد

مسل نمبر 76757 میں شاہد احمد

ولد محمد معین الدین قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1000 مربع فٹ مالیتی -/250000 کینیڈین ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد معین الدین والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طارق رشید الدین ولد محمد معین الدین

مسل نمبر 76758 میں مقبول احمد ملک

ولد ملک نواب خان قوم اعوان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ ملک ولد تنویر ملک۔ گواہ شد نمبر 2 حمزہ ملک ولد تنویر ملک

مسل نمبر 76759 میں عبدالحمید خان

ولد رستم خان قوم خٹک پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 ڈالر + 11000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید خان۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا رشید بیگ ولد مرزا سعید بیگ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد طارق ولد سید اکمل

مسل نمبر 76760 میں لقمان محمود

ولد محمود احمد قوم بُٹر پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/350000 کینیڈین ڈالر جس پر بینک قرض -/281000 کینیڈین ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا[illegible] اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہو[illegible] اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں ت[illegible]لاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وص[illegible] میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاو[illegible] العبد۔ لقمان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور اسلم ولد چوہد[illegible]ذیر اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 اے حمید حامدی ولد عبدالحکیم

مسل [illegible] 7676[illegible] میں

Kahkshan Azeem Negyal

بنت Abdul Azeem Negyal قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 [illegible]ل بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khakshan

Azeem Negyal۔گواہ شد نمبر 1 محمد نواز باجوہ ولد محمد حسین باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالسنان ولد شیخ محمد حسین

مسل نمبر 76762 میں زاہدہ مبشر بگر

زوجہ مبشر سعید بگر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے اکیس تولے مالیتی -/7525 کینیڈین ڈالر (2) حق مہر اداشدہ 10000 روپے (3) ازترکہ والد 3 کنال زمین واقع چک نمبر 343 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ مبشر سعید۔گواہ شد نمبر 1 قاسم محمود ولد عبدالرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 عمران علوی ولد سید اختر حسین علوی

مسل نمبر 76763 میں فوزیہ نصر اللہ

زوجہ نسیم احمد بھٹی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 26 تولے مالیتی اندازاً -/390000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد بھٹی ولد شریف احمد بھٹی

مسل نمبر 76764 میں ملک مظفر منصور

ولد ملک عبدالغفور قوم اعوان پیشہ ٹیکسی بزنس عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/380000 کینیڈین ڈالر جس پر بینک قرض -/180000 کینیڈین ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی بزنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک مظفر احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد

مسل نمبر 76765 میں خرم باجوہ

ولد ظہور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1400 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/180000 کینیڈین ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) کار مالیتی -/2000 کینیڈین ڈالر (3) بینک بیلنس -/10000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خرم باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم احمد ولد چوہدری خلیل احمد مبشر

مسل نمبر 76766 میں شازیہ جنت

زوجہ ظہیر احمد منصور قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 21 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ جنت۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد منصور خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد

مسل نمبر 76767 میں ندیم احمد منہاس

ولد محمد اقبال منہاس قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1900 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم احمد منہاس۔گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد محمد شریف۔گواہ شد نمبر 2 عمران علوی ولد سید اختر حسین علوی

مسل نمبر 76768 میں طارق نواز چوہدری

ولد شاہنواز چوہدری قوم جٹ سراء پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق نواز چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد

اعلان دارالقضاء

(مکرم سردار مبشر احمد قیصرانی صاحب وغیرہ ترکہ سردار کرنل محمد حیات خان قیصرانی صاحب مرحوم)

مکرم سردار مبشر احمد قیصرانی صاحب وغیرہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے بھائی مکرم سردار کرنل محمد حیات خان قیصرانی صاحب وفات پا چکے ہیں۔ان کے نام قطعہ نمبر 5/4 محلّہ دارالصدر رقبہ 2 کنال 18 مرلہ 160 مربع فٹ الاٹ ہے۔

یہ رقبہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کردیا جائے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔مکرم سردار غلام محمد خان صاحب مرحوم (والد)

ورثاء مرحوم

(i) مکرم سردار مبشر احمد قیصرانی صاحب (بھائی)
(ii) مکرم سعادت احمد خان صاحب (بھائی)
(iii) مکرمہ بشیر بیگم قیصرانی صاحبہ (بہن)
(iv) مکرم سردار کرنل محمد حیات خان قیصرانی مرحوم ولد سردار غلام محمد خان صاحب

ورثاء مرحوم

(الف) مکرم سردار احمد حیات خان قیصرانی (بیٹا)
(ب) مکرم عابد حیات خان (بیٹا)
(ج) مکرم ساجد حیات خان (بیٹا)
(د) مکرم حامد حیات خان (بیٹا)
(ر) مکرم عارف حیات خان صاحب (بیٹا)
(ل) مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(م) مکرمہ ساجدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(ن) مکرمہ عابدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

انگریز ٹیسٹ کرکٹر

فریڈرک ٹرومین

فریڈرک سی ورڈز ٹرومین انگلستان کا ایک مشہور ٹیسٹ کرکٹر تھا۔وہ 6 فروری 1931ء کو پیدا ہوا۔اس نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز 1952ء میں بھارت کے خلاف مانچسٹر کے مقام پر کیا۔اس سیریز میں اس نے 119.4 اوورز میں 31.31 کے اوسط سے 29 وکٹیں حاصل کرکے بھارت کی ٹیم کے چھکے چھڑا دیئے۔

1963ء میں اس نے غرب الہند کے خلاف اَیجبسٹن Adgbaston کے مقام پر پہلی اننگ میں 75 رنز کے عوض 5 وکٹیں اور دوسری اننگ میں 44 رنز کے عوض 7 وکٹیں حاصل کیں۔آخرالذکر اننگ میں ایک مرحلہ پر اس نے 19 گیندوں پر کوئی رن دیئے بغیر 5 وکٹیں حاصل کیں۔

ٹرومین بنیادی طور پر آؤٹ سوئنگ باؤلر تھا۔وہ پہلا باؤلر تھا۔جس نے ٹیسٹ کرکٹ میں تین سو وکٹوں کا ہدف عبور کیا۔اس نے مجموعی طور پر 67 ٹیسٹ کھیلے 15178 گیندیں پھینکیں اور 6625 رنز کے عوض 307 وکٹیں حاصل کیں۔

ٹرومین نے 1965ء میں ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ حاصل کی اور بعدازاں ٹی وی کمنٹیٹر اور مصنف کی حیثیت سے شہرت حاصل کی۔

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔لاہور
طالب دعا: عبدالرحیم، عبدالقیوم
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ 25ML رعایتی قیمت =/30 روپے، 120ML رعایتی قیمت =/125 روپے

GHP-55/GH
GHP-319/GH امراض معدہ
GHP-324/GH اسہال۔پیچش
GHP-354/GH نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔
GHP-383/GH حلق و گلے کے امراض، گلے و ناسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے موثر اور آزمودہ علاج ہے۔
GHP-391/GH

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
"ہمیشہ کام کر کے کھانے کی عادت ڈالنی چاہئے"۔
(مشعل راہ جلد اول صفحہ 90)

پلاٹ برائے فروخت

رقبہ 9 مرلہ پلاٹ نمبر 1/16
واقع دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر
رابطہ 0333-6564532, 0333-6714522

کوٹھی برائے فروخت

دو کنال پر تعمیر شدہ کوٹھی مشتمل بر حصہ فرنٹ دو عدد دو عدد اٹیکسی جات کل رقبہ تعمیر 5000 مربع فٹ سے زائد سنگل سٹوری 25/1 دارالصدر شمالی
کوٹھی المامون سرگودھا روڈ کے اوپر
ڈیلر حضرات سے معذرت

رابطہ کیلئے
شیخ مامون احمد: 042-5415721
چوہدری مبارک: 0334-6203203
0300-4505672

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صراف بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی
ڈائسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
ربوہ 6214510
شوروم چنیوٹ فون 049-4423173, 0300-4146148

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
ماسٹر جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
گارنٹی اور اعتماد کے ساتھ
فون نمبر: 6216200
نت نئے خوبصورت پرکشش ڈیزائن کے فینسی زیورات

اسٹیٹ ہاؤس
PCSIR STAFF کالج روڈ لاہور
لاہور ربوہ۔ کراچی میں پراپرٹی کی خرید و فروخت کیلئے
طالب دعا: سید ابرار شاہ
ربوہ 0333-6713217
کراچی 0333-2113809
لاہور 042-5122261-0333-4615339

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شیر کار، دیکھی مخمل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

COMPUTER WORLD
Hardware Sales & Service & All computer Accessories
نئے و پرانے کمپیوٹرز کی خرید و فروخت اور مرمت کا واحد ادارہ
کمپیوٹر سے متعلقہ جملہ ورائٹی، مانیٹرز اور ہوم سروس
اکرام احمد۔ شہزاد احمد گوشی
Opp.Jamia Main Gate, College Road, Rabwah
Tel:047-6215111,0300-7711411,0300-7711422
E-mail: goashguzare@hotmail.com

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
نیشنل الیکٹرونکس
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین
کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس

1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ڈیجیٹل آفر اب مکمل ڈش بمعہ اصل کوریا ریسیور کے ساتھ صرف -/4500 میں
نیز۔ سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Haier, Orient,
21۔ ہال روڈ۔ لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T,V پلازمہ T.V، LCd مائیکرو ویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: مقصود احمد ساجد
(PEL: سابقہ ٹیکنیکل ڈائریکٹر)

ربوہ میں طلوع و غروب 6۔ فروری

طلوع فجر	5:33
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:49

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

BEST WAY TO EARN
FOREIGN EXCHANGE
Overseas Residents, Business Visitor, Personals Going Abroad
Hand made Carpets+Rugs Pakistani Afghani, Irani, Vegetable+ Tarditional
Carry with you or free Delivery in all Countries Best life time Gifts for Happy Occasions

Lahore Carpet Weavers
Wahid Mansion 14-B
Davis road Lahore.
Ph:042-6368879
Cell:0321-4107697

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

والدین کی توجہ کے مواقع
آئرلینڈ، آسٹریلیا، یوکے، یو۔ ایس۔ اے (ایم بی بی ایس چائنا) کینیڈا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے شروع ہیں۔
نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ دوسرے شہروں کے
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

MB/FD-10/FR